20128-فوجی بینڈ اور موسیقی حرام ہے

سوال

میں فوج کے موسیقی گروپ میں ملازم ہوں، کچھ لوگ مجھے کہتے ہیں کہ موسیقی کے باعث یہ ملازمت حرام ہے، برائے مہربانی اس کی وضاحت فرمائیں، کیا واقعی حرام ہے ؟

پسندیدہ جواب

موسیقی سننا اور موسیقی بجانا حرام
ہے، اس کی حرمت پر بہت سارے دلائل دلالت کرتے ہیں، جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ
وسلم کا یہ فرمان بھی شامل ہے :

"البتہ میری امت سے کچھ لوگ ایسے
ہونگے جو زنا اور ریشم اور شراب اور گانے بجانے کے آلات کو حلال کرلینگے......"
الحدیث.

امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے صحیح
بخاری میں تعلیقا روایت کیا ہے دیکھیں صحیح مسلم حدیث نمبر (5590)، اور طبرانی
اور بیھقی نے اسے موصول روایت کیا ہے، آپ السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (91
) کا مطالعہ کریں.

اس حدیث کے متعلق ابن قیم رحمہ اللہ
کہتے ہیں :

"یہ حدیث صحیح ہے، امام بخاری رحمہ
اللہ نے اسے صحیح بخاری میں اسے بطور حجت تعلیقا بیان کیا ہے، اور اس کی معلق ہونے
کو بالجزم معلق بیان کیا ہے" اھ

اور المعازف : گانے بجانے کے ان آلات
کو کہتے ہیں، جو گانے بجانے کے لیے معروف ہیں، اور یہ نص موسیقی کے سب اور ہر قسم
کے آلات کو شامل ہے.

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
5011) کے جواب کا مطالعہ

کریں.

علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"بعض معاصر علماء کرام نے فوجی
موسیقی اور بینڈ کو مستثنی کیا ہے، حالانکہ اسے کئی ایک امور کی بنا پر مستثنی کرنے
کی کوئی وجہ نہیں :

پہلی وجہ :

یہ حرمت والی احادیث کو بغیر کسی
مخصص کے صرف اپنی رائے اور استحسان کے ساتھ تخصیص کرنا ہے، اور یہ باطل ہے.

دوسری وجہ :

لڑائی کی حالت میں مسلمانوں پر فرض
تو یہ ہے کہ وہ اپنے دلوں کے ساتھ اللہ کی طرف متوجہ ہوں، اور اپنے پروردگار سے
دشمن کے مقابلہ میں مدد و نصرت طلب کریں، تو ایسا کرنا ان کے دلوں کے اطمنان کا
باعث اور دل کی مضبوطی کا باعث ہوگا.

تو موسیقی کا استعمال اس کی خرابی کا
باعث بنے گا، اور اسے اللہ تعالی کی ذکر سے دور کر دے گا.

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**﴿اے ایمان والو جب تم (کفار کے
ساتھ) مقابلہ میں ہو تو ثابت قدمی اختیار کرو، اور اللہ تعالی کا ذکر کثرت سے کرو،
تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ﴾** الانفال (45).

تیسری وجہ :

موسیقی کا استعمال کفار کی عادت ہے،
تو اس لیے ہمارے لیے ان کی مشابہت کرنی جائز نہیں، اور خاص کر جو چیز اللہ تعالی نے
ہم پر عموما حرام کی ہے مثلا موسیقی اس میں مشابہت نہیں کرنی چاہیے. اھ مختصرا

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (145/1).

واللہ اعلم.